خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر و ترتیب

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بزمِ عشاق
جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ
نیو پٹھان والا، جھنگ روڈ، فیصل آباد موبائل نمبر: 0300 666 17 55

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم

اما بعد

فاعوذبالله من الشیطن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

محبت سے درودوسلام

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول الله

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب الله

محترم سامعین کرام! حضور رحمۃ اللعالمین، محسن کائنات اور معلم انسانیت ﷺ کی عالم رنگ و بو میں جلوہ گری اللہ تعالیٰ کا عظیم احسان ہے۔اس پر تمام انسان بالعموم اور جملہ اہل ایمان بالخصوص جتنا بھی تشکر و امتنان بجالائیں کم ہے اور جملہ مومنین پر شکر بجالانا تو اس لئے بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لاریب کلام قرآن حکیم میں رسول انسانیت، فخر آدمیت اور حضور پیکر رافت ورحمت ﷺ کی تشریف آوری کو ان پر اپنا عظیم احسان قرار دیا ہے۔ارشادفرمایا۔''یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا جب اس نے ان میں انہی میں سے ایک عظیم الشان رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور وہ ضرور اس (ایمان لانے اور آپ کی جلوہ گری) سے قبل کھلی گمراہی میں تھے''(سورۃ آل عمران، ۱۶۴)۔

اگر چہ نبی کریم رؤف ورحیم صاحب خلق عظیم ﷺ کی بعثت سب کے لئے یکساں ہے۔آپ ﷺ کا وجود مسعود تمام انسانوں کے لئے رحمت اور نفع بخش ہے بلکہ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے جیسا کہ اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے یوں بے نقاب کیا ہے۔''اے محبوب ﷺ ہم نے آپ کو سارے جہانوں کے لئے رحمت تمام بنا کر بھیجا ہے''(سورۃ الانبیاء ۱۰۷)۔

مگر چونکہ محبوب کریم سید العالمین ﷺ کے نور ہدایت اور آپ کے فیضان رحمت سے پوری طرح اہل ایمان مستفیر ومستفید ہونے کی کوشش کرتے ہیں اور بالخصوص محبوب کریم رحمت کائنات ﷺ کی تشریف آوری کو اللہ تعالیٰ کا عظیم احسان گردانتے ہوئے تشکر وامتنان بجالانے کے ساتھ ساتھ فرحت و انبساط اور مسرت ابتہاج کا اظہار بھی یہی اہل ایمان کرتے ہیں۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب کی بعثت کا احسان انہی سے جتلایا ہے تا کہ وہ اس احسان عظیم کی زیادہ سے زیادہ قدر کریں اور اس طرح آپ ﷺ کی رحمت بیکراں سے زیادہ سے زیادہ بہرہ ورہوں۔

رحمت کائنات معلم انسانیت ﷺ کی دنیا میں تشریف آوری کے مقاصد واہداف کیا ہیں اور آپ کی نبوت و رسالت کے فرائض و وظائف کیا ہیں؟ چنانچہ ان اہم نبوت کے مقاصد و اہداف اور فرائض و مناسب کو اول الذکر ارشاد ربانی کے علاوہ درج ذیل ارشاد میں یوں بیان فرمایا گیا ہے۔''وہی (اللہ)

ہے جس نے امی (ان پڑھ) لوگوں میں انہی میں سے عظیم رسول (ﷺ) کو بھیجا وہ ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے اور انہیں (اخلاق رذیلہ) سے پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور وہ لوگ اس (ایمان لانے اور آپ ﷺ کی تشریف آوری) سے قبل وادی ضلالت وگمراہی میں بھٹک رہے تھے" (سورۃ الجمعہ ۲۰)۔

ان ارشادات عالیہ سے واضح ہوگیا کہ جان رحمت معلم انسانیت ﷺ کی بعثت مبارکہ کے مقاصد میں اور آپ ﷺ کے نبوی فرائض میں تلاوت آیات' تزکیہ نفوس' تعلیم کتاب اور تعلیم حکمت ہے اور خود معلم انسانیت ﷺ نے اپنی زبان حق بیان سے اپنی بعثت کے عظیم مقاصد کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔'' مجھے تو بھیجا ہی اس لئے گیا ہے تاکہ میں اخلاقی خوبیوں کو (اپنے قول وعمل سے) تکمیل کرو" (بیہقی شریف)۔

جان کائنات محسن کائنات معلم کتاب وحکمت ﷺ نے لوگوں کو اپنی پیاری اور مسحور کن آواز سے آیات ربانی سنا کر' ان کو ہر طرح کی فکری' اعتقادی' عملی' اخلاقی' ظاہری اور باطنی نجاستوں اور کثافتوں سے پاک فرما کر اور کتاب وسنت کی تعلیم سے جہالت وضلالت کی تاریکیاں مٹا کر عرب جیسے خطے اور معاشرے میں ایسا انقلاب برپا کیا جس کی مثال تاریخ عالم پیش کرنے سے قاصر ہے اور پھر معاشرہ بھی ایسا جہاں کفر وشرک کا رواج تھا' جہالت کا غلبہ تھا' ضلالت کا تسلط تھا' ظلم واستبداد کا دور دورہ تھا' قتل وغارت کا بازار گرم تھا' ایمان ویقین کا بحران تھا۔ اخلاق حسنہ کا فقدان تھا' تکریم انسانیت معدوم تھی' صداقت و امانت ناپید تھی' عدل وانصاف مفقود تھا' خلوص عنقاء تھا' رحمت وشفقت نادر الوجود تھی' انسان صلہ رحمت اور ہمدردی کے مفہوم سے ناآشنا تھا' عفو ودرگذر کے مطلب سے نابلد تھا' انسانیت کے معنی سے ناواقف تھا' کوئی نظام تمدن نہ تھا' کوئی اخلاقی ضابطہ نہ تھا' کوئی دستور حیات نہ تھا' کوئی سیاسی قانون نہ تھا' کوئی قابل ذکر معاشی نظام نہ تھا' کوئی تعلیمی پروگرام نہ تھا۔ غرضیکہ انسان انسانیت کے مقام سے گر کر حیوانیت کی سطح پر آچکا تھا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر باہم دست وگریباں ہونا ان کا محبوب مشغلہ اور تلواریں کھینچ لینا پسندیدہ شعار تھا۔

ایسے عالم میں اللہ تعالیٰ نے انسانیت پر رحم کرتے ہوئے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو سراپا رحمت اور معلم اخلاق وحکمت بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ ﷺ نے اپنے اعلیٰ اخلاق' عمدہ کردار' حکیمانہ گفتار اور مثالی تعلیم وتربیت سے ایسے غیر مہذب' اجڈ' گنوار اور امی لوگوں کو دنیا کی مثالی اور مہذب قوم بنا دیا۔ بت پرستوں کو معبود حقیقی کے آگے جھکا دیا۔ اونٹوں کے چرواہوں کو جہانگیر بنا دیا' گلہ بانوں کو جہانبان بنا دیا' دشمنوں کو باہم دوست بنا دیا' خونخواروں کو باہم غم خوار بنا دیا' چوروں' لٹیروں اور رہزنوں کو رہنما بنا دیا۔

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

توحید کی تعلیم محسن انسانیت رحمتہ اللعالمین ﷺ کی تشریف آوری یوں تو تمام جہانوں کے لئے رحمت ثابت ہوئی۔ بالخصوص انسانوں کے لئے بہت بڑی رحمت واقع ہوئی۔ صدیوں سے کفر وشرک کی وادیوں میں بھٹکنے والوں کو ان کے ہاتھوں سے تراشیدہ بتوں کے آگے جھکنے کی بجائے انہیں معبود حقیقی کے حضور جھکا دیا۔ انہیں توحید کا ایسا جام پلایا کہ ان کے سارے نشے اتر گئے۔ چونکہ ہر پیغمبر اور ہر رسول کی دعوت و تبلیغ میں توحید کو اولیت ومرکزیت حاصل رہی ہے۔ اسی لئے محبوب کریم ﷺ نے ہر قدم پر، ہر موڑ پر، ہر مرحلے پر اور ہر موقع پر امت کو توحید کا درس دیا۔ بار بار اپنے ایمانی اور نورانی خطبات میں فرمایا۔ ''اے اللہ کے بندو صرف اس کی عبادت کرو، صرف اسی کے آگے جبین نیاز جھکاؤ جو معبود حقیقی ہے اور وہ فقط اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے جو سب کا خالق و مالک ہے۔ اس کے در پر جھکنے سے ہر در پر جھکنے سے نجات مل جاتی ہے''۔

اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

صداقت کی تعلیم

حضور پیکر صداقت ﷺ نے اپنی اخلاقی اور انقلابی تعلیمات میں جس اخلاقی تعلیم پر بار بار زور دیا وہ صداقت (سچائی) ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے اعلیٰ قول وعمل اور اپنے بلند گفتار و کردار سے اس قدر صداقت کو فروغ دیا اور اس کے مفہوم کو اجاگر کیا کہ جان کے دشمن بھی آپ ﷺ کی اس خوبی کے زبردست معترف ہو گئے۔

دشمنوں نے بھی تجھ کو سراہا
ترے کردار کی برتری سے

☆ معلم انسانیت ﷺ نے صداقت کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا۔ ''تم پر سچائی لازم ہے، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں، صدیق، (بہت سچ بولنے والا یا جو گفتار و کردار میں برابر سچا ہو) لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ برائے کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی جانب لے جاتی ہے۔ آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے حتی کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کذاب (بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا) لکھا جاتا ہے'' (بخاری، ترمذی)۔

اور یہ بھی سچ ہے کہ اگر ہم آج اپنے آقا ﷺ کی تعلیم و ہدایت کے مطابق اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں سچ کو شعار بنالیں اور صرف سچائی کی اساس و بنیاد پر لوگوں کا ساتھ دیں۔ جھوٹے لوگوں کا بائیکاٹ کریں انشاءاللہ یہ جھوٹ جو طوفان برپا ہے ختم ہو جائے۔

عزت ووقار کا حقیقی معیار

☆ آج ہم نے جھوٹے وقار اور عارضی عزت کے خودساختہ پیمانے مقرر کر رکھے ہیں۔ کوئی عزت ووقار

کا معیار مال و دولت کو قرار دیتا ہے اور کوئی حکومت و اقتدار کو اور آج عزت کا معیار بس یہی بن کر رہ گیا ہے جبکہ رحمت کائنات ﷺ نے ان تمام عزت و وقار کے جھوٹے اور غلط تصورات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے فرمایا۔ ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے معزز و بزرگ وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور گناہوں سے بچنے والا ہے'' (مشکوۃ شریف)۔

کاش ہم مسلمان بھی محسن انسانیت ﷺ کے اس فرمان عالیشان کو حرز جاں اور خضر راہ بناتے ہوئے کسی کی عزت اس کے مال و دولت، کوٹھی، بنگلے، سرکاری عہدے اور دنیاوی جاہ و منصب کے پیش نظر نہ کریں بلکہ اس لئے کہ اس کے دل میں تقویٰ کا نور ہے۔ خدا خوفی ہے اور اسے اعلیٰ ذوق طہارت حاصل ہے۔

شرم و حیاء کی تعلیم

☆ معلم انسانیت ﷺ کی اخلاقی تعلیمات میں شرم و حیاء کی تعلیم کو بھی نمایاں مقام حاصل ہے۔ آپ ﷺ اس وصف جمیل کے حوالے سے خود بھی اتنی رفعتوں پر فائز ہیں کہ افلاک کی بیکراں بلندیاں بھی جھک جھک کر سلام کرتی ہیں اور اپنے غلاموں سے بھی یہی تقاضا کرتے ہیں کہ وہ بھی شرم وحیاء سے متصف نظر آئیں۔ کیونکہ یہ خوبی تو ہر خیر و بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ چنانچہ حضور پیکر حیاء ﷺ نے فرمایا۔ ''حیاء خیر کے علاوہ دوسری کوئی چیز نہیں دیتی'' اور ایک روایت میں ہے ''حیاء ساری خیر ہی خیر ہے'' (بخاری، مسلم شریف)۔

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ ''فحش گوئی (بے حیائی کی بات) ہر چیز کو عیب دار بنا دیتی ہے اور حیاء ہر چیز کو خوبصورت بنا دیتی ہے'' (ترمذی، مشکوۃ شریف)۔

یقیناً جس میں وصف حیاء تمام و کمال ہوتا ہے تو وہ اس وصف جمیل کی بدولت اخلاق جملیہ اور محاسن عالیہ کا پیکر بن جاتا ہے اور یہ حسن و جمال اس کے حیاء دار چہرہ سے خوب جھلکتا دکھائی دیتا ہے اور جس انسان میں یہ اعلیٰ وصف نہ ہو یا اس کی اچھی طرح نگہداشت نہ ہو سکے تو ایسا انسان گوناگوں اخلاقی خرابیوں اور معاشرتی برائیوں کا مجمسہ بن کر رہ جاتا ہے گویا کہ وصف حیاء کو انسانی سیرت و کردار میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔

عفو درگذر کی تعلیم

محسن کائنات ﷺ کی رحمت بھری تعلیمات میں عفو درگذر کی تعلیم بڑی اہمیت رکھتی ہے اور یہ ایسا وصف ہے جو اپنے اندر بے پناہ خوبیاں رکھتا ہے۔ بلاشبہ کسی بھی انسان کی ایذا رسانی اور ظلم و زیادتی کے باوجود اس سے بدلہ یا انتقام نہ لینا بڑی قابل ستائش بات ہے۔ آپ ﷺ کی پوری حیات طیبہ عفو و درگذر سے عبارت ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے دامن عفو رحمت میں ایسے ایسے مجرموں کو پناہ دی جس کی معافی کا تصور بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ چنانچہ وہ ہندہ جس نے آپ ﷺ کے پیارے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا جگر

کچا چبایا تھا اسے معاف کر دیا۔ وہ وحشی جس نے حربہ پھینک کر امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا اسے چھوڑ دیا۔ وہ ہبار بن اسود جس نے آپ ﷺ کی بڑی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو نیزہ مار کر اونٹ سے گرا دیا تھا۔ جس کے صدمے سے اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں' اسے بھی اپنے دامن عفو درگذر میں پناہ دی۔ وہ لبید بن اعصم کہ جس بے رحم نے آپ ﷺ پر جادو کیا تھا (مگر آپ ﷺ اس کے شر سے محفوظ رہے) پتہ لگنے پر اس کو معاف کر دیا اور جس یہودی عورت نے (خیبر کے موقع پر) زہر آلود کھانا دیا تھا' اس کو بھی عفو درگذر سے محروم نہ رکھا (انوار محمدی)۔

☆ اس سے بڑھ کر رحمت کائنات ﷺ کے عفو درگذر کی اور کیا مثال ہو سکتی ہے۔ فتح مکہ کے موقع پر وہ تمام اعداد اور مخالفین جنھوں نے قدم قدم پر کانٹے بچھائے تھے' پتھر برسائے تھے' گالیاں دی تھیں' راہ حق میں روڑے اٹکائے تھے' طرح طرح کی اذیتیں پہنچائی تھیں۔ انہیں پوری طرح گرفت میں پا کر بدلہ لینے کی بھرپور طاقت رکھنے کے باوجود اپنے دامن عفو رحمت میں پناہ دیتے ہیں اور اپنے جانی دشمنوں' خون کے پیاسوں کو مخاطب ہو کر یوں فرماتے ہیں'' جاؤ تم سب آزاد ہو''۔

تو ایسے کریم و رحیم آقا ﷺ اپنے غلاموں سے بھی یہی توقع کرتے ہیں کہ وہ بھی دامن عفو کرم تنگ نہ کریں بلکہ ہر ایک کے لئے کشادہ کرلیں۔ چنانچہ محبوب کریم ﷺ نے اپنے غلاموں کو عفو و درگذر سے کام لینے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ '' جو تم پر ظلم و زیادتی کرے تم اس سے عفو و درگذر کے ساتھ پیش آؤ'' (احیاء العلوم) بلکہ آپ ﷺ نے یہاں تک تعلیم دی کہ '' تم ہر ایک کی رائے پر نہ چلو یعنی یوں نہ کہو کہ اگر لوگ بھلائی کریں گے تو ہم بھی کریں گے اور اگر ظلم کریں گے تو ہم بھی کریں گے بلکہ اپنے او پر اعتماد واطمینان رکھو' اگر لوگ بھلائی کریں (تو ضرور اس کے بدلے) بھلائی کا مظاہرہ کرو اور اگر وہ ظلم کریں (تو اس کے مقابلے میں) ظلم نہ کرو'' (ترمذی شریف)۔

اگر ہم محسن امت اور معلم انسانیت ﷺ کی تعلیم و ہدایت کے مطابق عفو درگذر کو شعار بنائیں اس سے نہ صرف دلوں میں عداوت و کدورت کے دہکتے انگارے بجھیں گے بلکہ باہمی محبت و خلوص کے جذبات بیدار ہوں گے اور انس و مروت کے پھول کھلیں گے۔

حقوق و فرائض کی ادائیگی کی تعلیم

☆ معلم انسانیت ﷺ نے اپنی بصیرت افروز اور ایمان پرور تعلیمات میں حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی پر بڑا زور دیا ہے بلکہ یہ آپ ﷺ کی تعلیمات کا خلاصہ ہے کہ حقوق کسی بات کے ساتھ ساتھ فرائض کی ادائیگی پر زیادہ زور دیا گیا ہے تا کہ اہل حق کو اپنے حقوق کے لئے دست سوال دراز نہ کرنا پڑے بلکہ جن کے ذمے حقوق ہیں ان پر فرض ہے کہ وہ خود آگے بڑھ کر ان کے مطالبہ واصرار سے پہلے حقوق ادا کریں۔

ظاہر ہے جب ایک شخص خود ہی رضا کارانہ طور پر اپنا فرض ادا کرتے ہوئے دوسرے کا حق ادا کرے

گا تو ان کے درمیان کبھی بھی تصادم کی فضا پیدا نہ ہو گی بلکہ ہمیشہ ان کے مابین خلوص و محبت اور امن و دوستی قائم رہے گی۔ والدین و اولاد اپنے اپنے فرائض کا ادراک کرتے ہوئے انہیں بھرپور طریقے سے ادا کریں اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں تو ان میں کبھی کشیدگی پیدا نہ ہو۔ حاکم و محکوم اپنے اپنے فرائض کی اہمیت کا احساس کریں تو ان میں کبھی بھی کشمکش پیدا نہ ہو' جلسے جلوس نہ ہوں' حقوق کے حصول کے لئے ہڑتالیں نہ ہوں' سرکاری املاک کو گزند نہ پہنچے' ملک میں انتشار نہ ہو' اگر میاں بیوی اپنے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا شعور پیدا کرلیں اور ایک دوسرے کے حقوق کا بھرپور خیال رکھیں تو گھر ہمیشہ جنت کا منظر پیش کرے اور یونہی ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے فرائض کو سمجھیں' صحیح اور بروقت ادا کریں تو کہیں بھی کوئی لڑائی جھگڑا نہ ہو۔

چنانچہ رحمت دو جہاں معلم انسانیت ﷺ نے والدین کو فرائض کا احساس دلاتے ہوئے فرمایا۔ ''جس کے گھر بچہ پیدا ہو وہ اسے اچھا نام دے' اس کی عمدہ تربیت کرے' جب بالغ ہو جائے اس کی شادی کرے اگر سن بلوغت کو پہنچنے پر اس کی شادی نہ کی اور وہ گناہ میں پڑا تو اس گناہ میں اس کا باپ بھی شریک ہوگا'' (بیہقی شریف)۔

اللہ قادر و کریم ہمیں بطفیل زلف محبوب کریم ﷺ راہ راست پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین ﷺ

امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ

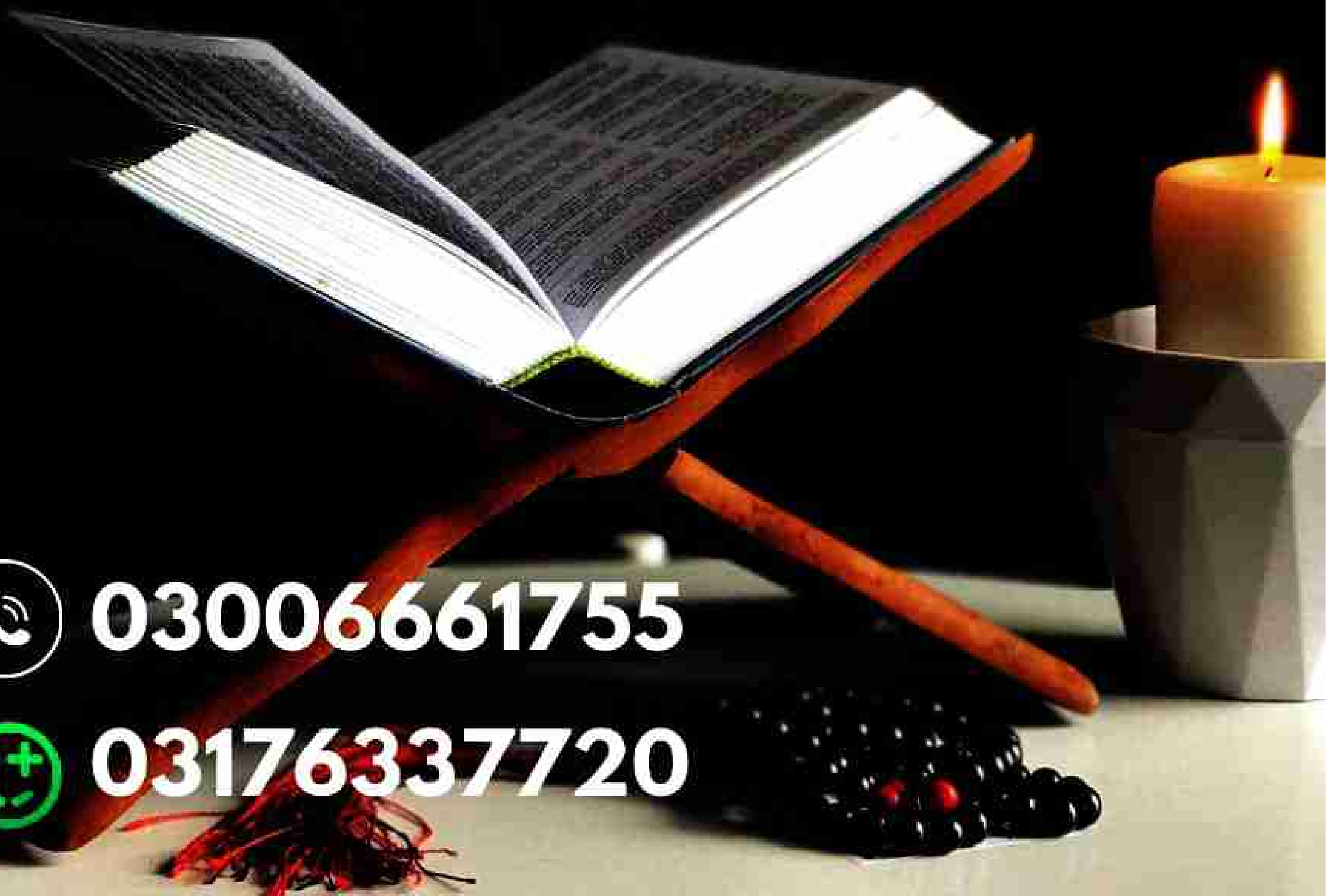
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

فیضان پیر سیال لجپال

جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و الحدیث

آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث پاک

آسان عام فہم خواہش مند طالبات کے لیے سنہری موقع




فیضان پیر سیال لجپال
جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و الحدیث
آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث پاک
آسان عام فہم خواہش مند طلباء کے لیے سنہری موقع
03006661755

فیضان پیر سیال لجپال

**یہاں پر ہر قسم کی بیماری، ہر کام،
مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض،
آسیب جادو ٹونہ، اولاد کا نہ ہونا، شادی
میں رکاوٹ، کاروباری بندش ہر کام
قرآنی عملیات و تعویذات و اسلامی
طبی اصولوں کے عین مطابق کیا جاتا ہے**

مرکزی جامع مسجد گلزار مدینہ جی ٹی ایس اڈ
فیصل آباد

اوقات ملاقات

عصر تا عشاء فون پر وقت لے کر تشریف لائیں

03006661755

03176337720

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب صلی اللہ علیہ وسلم مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم	☆	ادب و تعظیم محبوب صلی اللہ علیہ وسلم
☆	گریہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم	☆	نور الہدیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
☆	عشق خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب صلی اللہ علیہ وسلم	☆	شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم صلی اللہ علیہ وسلم
☆	راحت دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم	☆	وسیلتنا فی الدارین صلی اللہ علیہ وسلم
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبالوالدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال صلی اللہ علیہ وسلم	☆	اسمائے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوہ
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارِج اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
☆	باعث تسکینِ دل و جان صلی اللہ علیہ وسلم	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن